Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۵) مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۵ صفر سنہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	روبکار بابت ہدایت جملہ عدالت ہائے وصیغہ پولیس نسبت رکھنے لحاظ تجاویز اجلاس ہمایوں۔ (تجاویز جوڈیشل کمیٹی جو اسٹیٹ گزٹ میں شائع ہوتی ہیں)	۲	۲	منظوری آسامیاں انسپکٹران باغات و تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ باغات	۲ و ۳

احکام اراکان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	توسیع ملازمت نادری بیگم معلمہ خورشید گرلس اسکول	۵	۳	عطائے عہدہ منصرمی بہ سید احسن علی نائب منصرم کونجانہ	۶
۲	عطائے اضافہ گریڈ بہ تنخواہ محمد اسمٰعیل خان مستری موٹر گیراج	"	۳	توسیع ملازمت سرداری بیگم معلمہ خورشید گرلس اسکول	"
			۵	منظوری ترمیم بہ قانون ٹیلیفون و مسکرات ریاست رامپور	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۴ اپریل ۱۹۳۱ء

بنشائے روبکار معتمدی ۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء مقدمات کی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہورہی ہے - چونکہ اجلاس ہمایوں میں اپیل اور دادرسی قانونی نقطہ نظر پر ہوتے ہیں اور تجاویز میں اصول قانون کی توضیح و تشریح کیجاتی ہے اس لئے ضرورت ہے کہ جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری تجاویز اجلاس ہمایوں کو بغور مطالعہ کریں - اور اجلاس ہمایوں کی تعبیر و تشریح قانونی کا برمحل لحاظ رکہیں۔ لہذا جملہ حکام عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کو ہدایت کی جاتی ہے کہ تجاویز اجلاس ہمایوں (جو گزٹ میں شائع ہوتی ہیں) کو زیر نظر رکہیں۔ مقدمات فوجداری میں پولیس کاروائیوں کے صحیح ضابطہ کی بہی تجاویز میں ہدایات کیجاتی ہیں۔ لہذا پولیس افسران کو بہی تجاویز دیکہنا چاہئے - تحصیلداران کو بہی مجسٹریٹی اختیارات ہیں وہ بہی لحاظ رکہیں - اسی طرح اگر مقدمات کی سماعت جوڈیشل کمیٹی میں ہو تو تجاویز جوڈیشل کمیٹی کے متعلق بہی حکام عدالت کو کافی لحاظ رکہنا چاہئے۔ جن مقامات پر گزٹ نہیں جاتا ہے ، وہاں منسٹر انچارج ایسا انتظام کردیں کہ تجاویز کی نقول بہیجی جائیں -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۴ اپریل ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ - بہ تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ باغات - انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں بصراحت گرڈ مجوزہ منظور کی جاتی ہیں - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلی حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عجز عرض — جناب عالی — پیروماند

صیغہ باغات کی ضروریات کے لحاظ سے ترقی کی تجویز ہے کہ سپرنٹنڈنٹ باغات کی منظور شدہ

وانتظام طلب آسامی مشاہرہ دار [illegible] کی بجائے
انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں منظور فرمائی
جائیں۔ ہر دو انسپکٹران کو مدت امتحانی میں [illegible]
ماہانہ فی کس تنخواہ ملے گی۔ اور گریڈ:-
[illegible] ہوگا۔
گریڈ کی ترقی ہر پانچ سال کے بعد دی جایا کرے گی
تنخواہ کی ڈیگی سپرنٹنڈنٹ باغات کی تنخواہ [illegible] ماہانہ
سے ہوگی۔ چنانچہ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ
۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء میں بہ تخفیف آسامی سپرنٹنڈنٹ
باغات۔ انسپکٹران باغات کی دو آسامیاں
بصراحت گریڈ مجوزہ بالا منظور کئے جانے سے
اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عـــــ ضی

ترقی خواہ تنخواہ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء

آرڈرہائے اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈرہائے اسٹیٹ کونسل:- مورخہ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء
سٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء
عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں
پیش ہوئی کہ مساۃ نادری بیگم معلمہ خورشید گرلس
سکول باشندہ ضلع غیر کا عارضی تقرر یکم ستمبر ۱۹۳۸ء
برائے چھ ماہ کیا گیا تھا۔ اب یکم مارچ ۱۹۳۹ء
زید چھ ماہ کی توسیع کی تحریک ہوئی ہے۔
س اسکول کی استانیوں کے سلسلہ میں
ٹ اور مقامی اخبارات میں اعلان
ے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں مستورات اس
یت کی ابھی نہیں ملتیں۔ اس لئے اضلاع غیر
ساکن استانیاں رکھی جاتی ہیں۔ مستقل تقرر
اروائی بمشورہ بورڈ عمل میں آئیگی

طے پایا کہ:-

حسب تجویز۔ مساۃ نادری بیگم شاہرہ (۱۵
پندرہ روپیہ) باشندہ ضلع غیر معلمہ خورشید
اسکول کی مدت ملازمت عارضی میں
مارچ ۱۹۳۹ء سے چھ ماہ کی توسیع منظور کی جاتی ہو

حکم ہوا کہ

شتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
نقل درج گزٹ ہو مسل منفصلہ شود

سررشتہ صدر سے محافظ خانہ کو واپس کیجائے

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈرہائے اسٹیٹ کونسل:- مورخہ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز
بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری
بہادر کی تحریر سے واضح ہے کہ منشی محمد اسمٰعیل خاں
پیشکار انجنیر صاحب موٹر گیراج شاہرہ ۱۵؎
(پندرہ روپیہ) کا کام قابل اطمینان ہے۔
پیشکاری کے علاوہ اکاؤنٹنٹ کی خدمات
بھی انجام دیتا ہے۔ اور گیراج کے کام سے
بخوبی واقف ہے۔ لہذا وجہ قلت تنخواہ
مناسب ہوگا کہ نامبردہ کی قابلیت، مدت
ملازمت سابقہ، اور ضروریات گیراج کا
لحاظ کرتے ہوئے اسکو عہدہ "اسسٹنٹ کلرک"
کے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ۲۵؎ (پچیس روپیہ) ماہوار
عطا کی جائے۔ اس تجویز سے عالی مرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر نے اتفاق فرمایا ہے۔ صیغہ فائنانس
کو بھی اتفاق ہے

طے پایا کہ:۔

چونکہ محمد اسمٰعیل خاں کی تنخواہ وقت تخفیف پندرہ روپیہ تھی۔ لہذا بلحاظ قابلیت وتجربہ نامبردہ کو عہدہ اسسٹنٹ کلرک کے دوسرے گریڈ کی بیس روپیہ ماہانہ تنخواہ دلائی جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

از دفتر اسٹیٹ کونسل۔ داتع ۱۲ اپریل ۱۹۲۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۹ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ کنول خانہ ہمیشہ زیر نگرانی مہتمم رہا ہے۔ سابق مہتمم منشی خلیل الرحمٰن خاں صاحب اب افسر کنول خانہ، فراش خانہ و کوٹھیات ہو گئے ہیں۔ لہذا سید راحت علی نائب مہتمم۔ شاہرہ وار ستائیس روپیہ کو بلحاظ تجربہ و ملازمت دیرینہ عہدہ مہتممی بہ تنخواہ موجودہ عطا کیا جائے تو باعث خوش اسلوبی کار ہوگا۔ اس انتظام سے نائب مہتمم کی آئندہ ضرورت نہیں رہیگی۔

چونکہ اس تجویز سے بجٹ پر کوئی بار نہیں پڑتا لہذا صیغۂ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز منشی سید راحت علی نائب مہتمم کو کنول خانہ بہ تنخواہ موجودہ مہتمم کنول خانہ کا عہدہ دیا جانا منظور ہے۔ لیکن اس عہدہ کی تبدیلی آئندہ ترقی تنخواہ پر اثر انداز نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

از دفتر اسٹیٹ کونسل۔ داتع ۱۲ اپریل ۱۹۲۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۹ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری توسیع چھ ماہ مدت ملازمت عارضی مسماۃ سروری بیگم باشندہ ضلع غیر معلمہ خورشید گرلس اسکول از ۲۰ فروری ۱۹۲۹ء پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

ختم مدت سابقہ سے ایک سال چھ ماہ کی توسیع معلمہ مذکورہ کی مدت ملازمت عارضی منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ سررشتہ صدر سے اسناد منفصلہ حسب قاعدہ واپس کی جائیں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

از دفتر اسٹیٹ کونسل۔

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ اپریل ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر
پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ اب تک
قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور مجریہ
اکتوبر ۱۹۳۵ء میں چرس کا کوئی ذکر نہ تھا
اعلان منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم منعقدہ
۳ فروری ۱۹۳۹ء کے بموجب شئے مسکر کی
تعریف میں چرس بھی شامل ہوگیا ہے۔ لیکن چرس
کے ذاتی قبضہ کی تعداد مقرر نہیں ہوتی ہے۔
لہذا حسب ذیل ترمیمات قابل منظوری ہیں:۔

۱۔ دفعہ (۱) (ضمنی قواعد متعلق خام
افیون و مرکبات افیون و تیار شدہ افیون)
کے حرف (ب) کے بعد قاعدہ ذیل اضافہ
کیا جائے

"ج۔ چرس و مرکبات چرس کی بدرجہ غایت
مجموعی تعداد جو ایک شخص ایک ہی وقت
میں بغیر کسی لائسنس یا پرمٹ یا پاس
کے اپنے قبضہ میں رکھنے کا مجاز ہو
دو تولہ ہے"

شرط۔ (۱) فارم ۱ لائسنس خوردہ فروشی
خام افیون و مرکبات افیون عطیہ
منجانب اعلیٰ حاکم افیون اور اس کا
مثنیٰ) کے بعد عبارت مندرجہ ذیل
اضافہ کی جائے۔

اور کوئی لائسنسدار جو چرس کے
فروخت کرنے کا مجاز ہے۔ کسی شخص
واحد کے ہاتھ ایک وقت میں دو تولہ سے زیادہ
چرس کی تعداد فروخت نہیں کرے گا"

(۲) "قانون افیون و مسکرات" کے صفحہ (۷۳)
پر عبارت عنوان "ضمنی قواعد متعلق خام
افیون و مرکبات افیون تیار شدہ افیون"
کے بعد الفاظ "وچرس۔ گانجہ و بھنگ وغیرہ"
ایزاد کئے جائیں۔

اور صفحہ ۹۳ پر عبارت عنوان "لائسنس
خوردہ فروشی خام افیون و مرکبات افیون
عطیہ منجانب اعلیٰ حاکم افیون اور اسکا مثنیٰ"
میں لفظ عطیہ سے قبل الفاظ:۔
"وچرس و گانجہ و بھنگ وغیرہ"
ایزاد کئے جائیں۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز۔ ترمیمات مصرحہ بالا کی منظوری
دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل